REGD- No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۴۹/۱۴ ۲۲ اخاء ۱۳۳۹ھش ۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۶۰ء نمبر ۲۴۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۱ اکتوبر بوقت ساڑھے دس بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ؛

کمیونسٹ چین کی فوج بھوٹان کی طرف بڑھ رہی ہے

چینی طیاروں کی ناجائز پرواز کی بھارتی شکایت مسترد کردی گئی

نئی دہلی۔ ۲۱ اکتوبر۔ معتبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق بھارتی حکومت کو اس مفہوم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ وسیع پیمانے پر چینی فوجیں ہمالیہ کی آزاد ریاست بھوٹان کی جانب بڑھ رہی ہیں۔ لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ بھوٹان کی سرحد کے قریب اس سے پیشتر جو چینی فوج متعین ہے یہ فوج اس کی جگہ متعین کی جائے گی۔ یا اس علاقے کی جانب یہ نئی فوج بھیجی جا رہی ہے۔ تاہم گزشتہ چند ماہ سے چین اور بھارت کی باہمی کشیدگی میں ابھی خاصی کمی آچکی ہے۔ خاص طور پر جب سے دونوں ملکوں کے فوجی وفدوں نے سرحدی امور کے متعلق دستاویزات پر غور شروع کیا ہے۔ سرحد پر کوئی ایسا واقعہ پیش نہیں آیا جو کشیدگی پیدا کرنے کا موجب بنے۔ دستاویزات پر غور و خوض ابھی جاری ہے اور دونوں ملکوں کے وفد غالباً نومبر میں اپنی رپورٹ پیش کریں گے ؛

اس اثناء میں ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ بھارت کی طرف سے لداخ اور شمال مشرقی ایجنسی کے علاقے میں چینی طیاروں کی ناجائز پرواز کی جو شکایت کی گئی تھی۔ چین نے اسے مسترد کر دیا ہے۔ بھارتی حکومت نے اگست میں بھی اسی قسم کا ایک احتجاجی مراسلہ بھیجا تھا۔ اس کے جواب میں چین نے بھارت کو مطلع کیا تھا۔ کہ اس علاقے پر چینی طیارے نہیں اڑ رہے بلکہ امریکی طیارے تھائی لینڈ سے اڑ کر وہاں پہنچ جاتے ہیں ؛

روس کے پاس راکٹوں سے مسلح ایٹمی آبدوزیں ہیں

روسی وزیراعظم مسٹر خروشیف کا اعلان

ماسکو ۲۱ اکتوبر۔ روس کے وزیراعظم مسٹر خروشیف نے اعلان کیا ہے۔ کہ سوویٹ یونین کے پاس ایٹمی طاقت سے چلنے والی ایسی آبدوزیں ہیں جنہیں راکٹوں سے مسلح کر دیا گیا ہے۔ روسی وزیراعظم نے بارہ ہزار کارکنوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ میرا اقوام متحدہ جانا ضروری تھا۔ آپ نے کہا وزیراعظم برطانیہ مسٹر میکملن نے کشیدگی کم کرنے کے لئے نزاعی مسائل پر بات چیت کی جو سفارش کی ہے میں بھی اس کے حق میں ہوں۔ مسٹر خروشیف نے تخفیف اسلحہ کے سوال پر غور کرنے کے لئے جنرل اسمبلی کا ایک غیر معمولی اجلاس بلانے کی تجویز پیش کی۔ آپ نے کہا کہ مغربی طاقتوں نے تخفیف اسلحہ کے بارے میں جو تجاویز پیش کی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ مغربی طاقتیں اس مسئلہ کو سنجیدگی سے حل کرنا نہیں چاہتیں اور وہ اسلحہ سازی کی دوڑ جاری رکھنے کی خواہاں ہیں ؛

شاہ حسین تہران پہنچ گئے

تہران ۲۱ اکتوبر۔ شاہ حسین فرمانروائے اردن کل رات انقرہ سے تہران پہنچ گئے۔ جہاں انہوں نے شہنشاہ ایران سے تبادلہ خیالات کیا۔ اس سے پیشتر انہوں نے انقرہ میں ترکیہ کے صدر جنرل گرسل سے بات چیت کی تھی ؛

چین نے ہنزہ کی ملکیت کا دعوےٰ نہیں کیا

گلگت ۲۱ اکتوبر۔ ریاست ہنزہ کے میر مسٹر محمد جمال خاں نے اخبارات میں حال ہی میں شائع شدہ اس مفہوم کی اطلاع کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ کہ کمیونسٹ چین نے ریاست ہنزہ کی ملکیت کا دعوےٰ کیا ہے۔ آپ نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کو بتایا کہ مجھے کمیونسٹ چین کی طرف سے اس قسم کا کوئی مراسلہ نہیں ملا۔ میر ہنزہ کل پرنس کریم آغا خاں کی معیت میں راولپنڈی پہونچے تھے۔ آپ نے کہا یہ محض من گھڑت کہانی تھی۔ اور میں نے امریکی نامہ نگار کو کبھی کوئی خط نہیں لکھا۔ آپ نے کہا میں نے اسی وقت وزارت امور کشمیر سے درخواست کی تھی کہ اس سارے ماجرے کی تحقیقات کی جائے۔ اور جن لوگوں نے اس قسم کی من گھڑت کہانی تیار کی ہے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے ؛

صدر پاکستان یکم دسمبر کو رنگون پہنچ جائیں گے

رنگون ۲۱ اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صدر محمد ایوب خاں تین دن کے دورے پر یکم دسمبر کو رنگون پہونچ جائیں گے۔ برما کی پاکستان ایسوسی ایشن صدر پاکستان کو خوش آمدید کہنے کے لئے ایک جلسہ منعقد کرے گی۔ جس میں صدر پاکستان بھی تقریر کریں گے۔ ۴ دسمبر کو عازم جاپان ہو جائیں گے

طوفان سے متاثرہ افراد کیلئے برطانوی امداد

لنڈن ۲۱ اکتوبر۔ لنڈن کی ڈی لارو کمپنی نے مشرقی پاکستان کے طوفان زدہ لوگوں کی امداد کے لئے ایک ہزار پونڈ کا عطیہ دیا ہے کمپنی نے صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کو بذریعہ تار مشرقی پاکستان کے لوگوں کے ساتھ ہمدردی کا پیغام بھی بھیجا ہے۔ اس سے قبل برطانوی حکومت مشرقی پاکستان کے مصیبت زدگان کے لئے ایک لاکھ روپے اور برطانوی ریڈ کراس سوسائٹی ۵۰۰۰ پونڈ کا اعلان کر چکی ہے۔

آسٹریلیا اور برطانیہ کے پروفیسر کو نوبل پرائز ملا

سٹاک ہالم ۲۱ اکتوبر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آسٹریلوی پروفیسر میکفرلین اور برطانوی پروفیسر پیٹر برائن میڈ کو سنہ ۱۹۶۰ء کے لئے میڈیسن کا نوبل پرائز ملا ہے جس کی مالیت تقریباً ۴۳ ہزار ڈالر ہے۔ سویڈن کے شاہ گستاف ۱۰ دسمبر کو سٹاک ہالم کے کنسرٹ ہال میں دونوں پروفیسروں کو یہ انعام دیں گے

امریکہ سے کیوبا کے لئے برآمد کی ممانعت

واشنگٹن ۲۱ اکتوبر۔ امریکی حکومت نے دواؤں اور غذائی اشیاء کے سوا کیوبا کے لئے تمام اشیاء کی برآمد ممنوع قرار دے دی ہے۔ حکومت نے حکام کی اجازت کے بغیر کیوبا کی قرموں کو امریکی جہاز منتقل کرنے اور فروخت کرنے نیز کرائے پر دینے کی بھی ممانعت کر دی۔ امریکی حکومت اس سے پہلے بھی بعض ایسے ہی اقدامات کر چکی ہے حال ہی میں ٹرک اور جیپ موٹریں کیوبا بھیجنے کی ممانعت بھی کر دی گئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ امریکہ نے یہ اقدام کیوبا میں امریکی املاک پر سرکاری قبضے کے جواب میں کیا ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۶۰ء

دوسروں کی تنقید کی بجائے اپنے مسلک پر عمل کیجئے

معاصر ہفت روزہ ایشیا ۱۳ اکتوبر ۶۰ء کی اشاعت میں رقمطراز ہے کہ:-

"لائلپور کے بعض معاصرین آج کل اس فکر میں غلطاں ہیں کہ وہ "جماعت اسلامی کی کہانی" اپنے نقطۂ نگاہ کے مطابق بیان کریں یا نہ کریں اپنی افتاد طبع کے مطابق وہ اس معاملے میں بھی کوئی فیصلہ نہیں کر سکے اور "لوگوں" سے پوچھتے پھرتے ہیں کہ کیا وہ نئے سرے سے انا الحق کا یہ نعرہ مار دیں یا اس وقت درگزر ہی کریں؟!

ہم اپنے ان معاصرین کو اس تذبذب سے نجات دلانے کے لئے عرض کرنا چاہتے ہیں کہ یہ وہ کام نہیں جسے دوسروں سے پوچھ کر کیا جاتا ہے یہ تو عند اللہ ایک ذمہ داری ہے اس بوجھ کی بندوق دوسروں کے کندھوں پر رکھ کر نہیں چلائی جاتی۔ خود فیصلہ کیجئے کہ اس کا انجام دنیا میں نہیں بلکہ آخرت میں کیا ہوگا۔

لیکن اگر آپ اس گذارش پر عمل کرنے کے لئے بھی آمادہ نہ ہوں تو پھر دوسری گذارش یہ ہے کہ دوسروں کی کہانیاں بیان کرنے کی "مشکوک زحمت" برداشت کرنے کی بجائے اپنا عمل پیش کرنے کا فیصلہ کیجئے! اس وقت جماعت اسلامی موجود نہیں۔ اس لئے اس بحث سے کچھ حاصل نہیں کہ وہ صحیح راہ پر تھی یا نہیں۔ اس کا وقت وہ تھا جب وہ موجود تھی اور اس نے اپنی رائے متنازعہ فیہ امور میں ظاہر کر دی تھی اور اس نے اپنی رائے متنازعہ فیہ امور میں ظاہر کر دی تھی۔ اگر اس وقت آپ کا نقطۂ نگاہ شرف قبول حاصل نہ کر سکا تو اب کیا حاصل کرے گا۔ اور مشت بعد از جنگ کا مصرف کس کو معلوم نہیں!

اس کی بجائے آپ اگر دین کی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو اپنے نقطۂ نگاہ مسلک، عقیدے اور ذوق کے مطابق عملاً کام کیجئے۔ سابق جماعت اسلامی کے متوسلین کو ان کے حال پر چھوڑیئے"

(ایشیا لاہور ۱۳ اکتوبر ۶۰ء)

اس عبارت میں جو قابل قدر نکتہ بیان کیا گیا ہے وہ آخری الفاظ ہیں۔ ہم نے پورا نوٹ اس لئے نقل کیا ہے تا کہ ان آخری الفاظ کا موقع و محل متعین ہو سکے۔ ورنہ ہمیں اس جھگڑے سے کوئی تعلق نہیں جو "جماعت اسلامی" کے متعلق لائلپور کے بعض معاصرین کے زیر نظر ہے۔ کیونکہ بقول معاصر ایشیاء آج جب کہ "جماعت اسلامی" موجود ہی نہیں تو اس کے اچھے برے کردار کی جانچ پڑتال کرنے سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ تاہم معاصر ایشیاء کا یہ مشورہ واقعی قابل قدر ہے کہ جو لوگ سابقہ "جماعت اسلامی" کے متعلق جرح قدح کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے بہتر ہے کہ وہ اپنے نقطۂ نگاہ۔ مسلک۔ عقیدے اور ذوق کے مطابق عملاً کام کریں۔

معاصر ایشیا کی یہ نصیحت ایسی ہے کہ اس کو آب زر سے لکھنا چاہیئے۔ آج مسلمانوں کے مختلف فرقوں میں جو سب سے زیادہ خطرناک روش راہ پا گئی ہوئی ہے وہ یہی ہے کہ ہر فرقہ بجائے اپنی جگہ پر اپنے نقطۂ نظر مسلک عقیدہ اور ذوق کے مطابق کام کرنے کے دوسروں پر کیچڑ اچھالنے میں لطف لیتا ہے۔ بیشک بعض باتوں پر اصولی اور علمی بحث ضروری ہوتی ہے تاہم ہمارے ہاں یہ بات بیماری کی صورت اختیار کر چکی ہوئی ہے اور بعض دفعہ تو لوگ دوسروں کے عقائد پر حملہ کرتے وقت صداقت سے بہت دور چلے جاتے ہیں اور دکھ دہ بہتان تراشی کر کے حوالے دیکر پرلے درجے کی بددیانتی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

افسوس ہے کہ اسلام نے لا اکراہ فی الدین کا جو اصول دیا ہے اس کو نظر انداز کر دینا نہ صرف معمول بن گیا ہے بلکہ اس کے سیدھے معنی چھوڑ کر طرح طرح کی من بھاتی توجیہات کر رکھی ہیں۔ اور باہم دست و گریبان ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور اصل کام جو عمل ہے۔ اس کو بالکل فراموش کر بیٹھے ہیں۔

اگر تمام مسلمان اہل علم حضرات ان موشگافیوں کو جو باہم آویزش کا باعث ہیں چھوڑ کر اپنی اپنی جگہ اپنے عقائد اور مسلک کے مطابق عملاً کام میں مصروف ہو جائیں۔ تو یقیناً وہ اس سے اسلام کو زیادہ نفع پہنچائیں۔ جس قدر کہ اب وہ دوسروں کے عقائد پر طنز پھبتی اور تلخ ریمارکس کرنے سے اس کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ہمارا روئے سخن خصوصاً نہ صرف لائلپوری معاصرین کی طرف ہے جن کا معاصر ایشیا شکوہ سنج ہے بلکہ خود معاصر کی طرف بھی ہے۔ اور پھر ہماری خواہش ہے کہ نہ صرف پیغامی حضرات اس سے سبق سیکھیں۔ بلکہ اہل حدیث۔ بریلوی۔ ندوی۔ دیوبندی اختلافی مسائل میں رد و بدد چھوڑ دیں البتہ بغیر کسی کو مخاطب بنائے اپنے عقائد اور مسالک وضاحت بیشک کریں اور ان کی دانست میں جو غلط عقائد ہیں ان کی غلطیاں ضرور بتائیں مگر اس طرح نہیں جیسے پتھر لڑھک رہے ہوں بلکہ اس طرح جیسے پھول برستے ہیں۔ جو ایک دوسرے کو دور کرنے کی بجائے باہم زیادہ قریب کریں۔

کل کے الفضل میں جو "المنبر" لائلپور کا نوٹ ہم نے بلا تبصرہ نقل کیا ہے اسکے آخری الفاظ یہاں پھر دہرا دیتے ہیں۔ المنبر لکھتا ہے:-

"ان حالات میں ہمارے مذہبی حلقے ایک دوسرے کے جلسے رکوانے میں مصروف ہیں اور بعض مذہبی جرائد اور اہم ترین مسائل سے جان چھڑا کر اسی بات میں مصروف ہیں۔ کوئی جریدہ پریس آفیسر کو دوسرے جرائد کے خلاف اکساتا ہے اور ان پر پابندی لگانے کا مشورہ دے رہا ہے کوئی شیعہ سنی کے تنازعہ میں الجھا ہؤا ہے اور بعض اخبارات مسئلہ حیات النبی کو بنیاد قرار دے کر ایک دوسرے کی تکفیر میں مصروف ہیں۔ ان حالات میں ایسے مضامین کو دل خون کے آنسو روتا ہے اور ان لوگوں کی غفلت پر حیرت ہوتی ہے۔ آخر آپ لوگوں پر کچھ فرائض عاید ہیں آپ کو خدا کے حضور جواب دہی کرنی ہے۔ اہل بصیرت اس صورت حال سے سخت پریشان ہیں"

(المنبر لائلپور ۱۴ اکتوبر ۶۰ء)

یہاں مسلمان عوام کا ذکر نہیں بلکہ اہل علم حضرات کو مخاطب کیا گیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر ہمارے اہل علم حضرات اس معاملہ میں اپنی روش بدل لیں تو ایک خوشگوار انقلاب کی توقع کی جا سکتی ہے۔ آج ہر وقت سے زیادہ اس امر کی ضرورت ہے کہ ہم فقہی اختلافات پر بحث و مباحثہ کرنے کی بجائے اپنے اپنے عقائد کے مطابق اسلامی اخلاق کو مسلمان عوام میں ترویج دینے کے لئے مثبت اور ٹھوس کام کریں۔ واقعہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی اسلامی اخلاق سے بہت پرے ہٹ چکی ہے۔ جس کی وجہ سے معاشرہ سخت گھناؤنی صورت اختیار کر چکا ہے یہ حالت ہے اور ہمارے اہل علم حضرات فقہی فروعات کے اختلافات زور دار مقالے لکھنے اور ایک دوسرے کا سر کچلنے کے لئے لاٹھیاں ہاتھوں میں لئے پھرتے ہیں۔

فقہی نکات حل کرتے ہیں ہمارے بزرگ بہت کچھ کر چکے ہیں۔ اب ان بحثوں کو ترک کر دینا چاہیئے اور ہر مسلمان کو اپنے اپنے مذاق اور

(باقی صفحہ پر)

خود طالبِ نظارہ نظارہ ہی ہوگیا

جس کی طرف نظر کا اشارہ ہی ہوگیا
وہ اس کی زندگی کا سہارا ہی ہوگیا

جس ذرّہ کو نصیب ہؤا بوسۂ قدم
وہ ذرّۂ غبار ستارہ ہی ہوگیا

طوفانِ نوح میں جو سفینہ ترا چلا
گرداب جو پڑا وہ کنارہ ہی ہوگیا

اب اس کو دیکھنے چلے آتے ہیں دیدہ ور
خود طالبِ نظارہ نظارہ ہی ہوگیا

دونوں جہاں کی فکر سے حاصل ہوئی نجات
تنویرِ بے نوا بھی تمہارا ہی ہوگیا

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

غلہ کی پیداوار بڑھانے کی کوشش کی جائے

فرمایا۔ دوستوں کو احساس ہو چکا ہوگا کہ آجکل ملک میں

قحط کے آثار

نمایاں ہو رہے ہیں اور کئی صوبے ایسے ہیں جن کو پوری غذا نہیں مل رہی ہے۔ ماہرین زراعت کہتے ہیں کہ جتنا غلہ ہندوستان کو غیر ممالک سے آتا ہے وہ بھی آ رہا ہے۔ تو بھی آٹھ لاکھ ٹن سالانہ کی کمی باقی رہ جاتی ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ہندوستان کی آبادی بڑھ گئی ہے۔ اور ملک میں اتنا غلہ پیدا نہیں ہوتا۔ جو سب کی ضروریات کو پورا کر سکے جہاں تک ہندوستان کی آبادی بڑھنے کا سوال ہے۔ مجھے اس سے انکار نہیں کہ ہندوستان کی آبادی پہلے کی نسبت بڑھ گئی ہے۔ لیکن میں اس بات کو صحیح نہیں سمجھتا۔ کہ اب ہندوستان کی پیداوار اس سے زیادہ بڑھائی نہیں جا سکتی۔ اللہ تعالیٰ نے انسان میں قابلیت رکھی ہے۔ کہ اگر وہ محنت اور مشقت سے کام کرے۔ تو وہ اپنے کام کو پہلے کی نسبت کافی ترقی دے سکتا ہے۔ اس فن کے ماہرین یہ کہتے ہیں کہ اگر کیمیاوی اصول کے مطابق عمل کیا جائے۔ تو

دو سو من فی ایکڑ تک گندم

پیدا ہو سکتی ہے۔ گویا اگر صحیح طور پر کیمیاوی اصولوں کے ماتحت فصلوں کی پرورش کی جائے۔ اور پوری طرح غور و پرداخت کی جائے۔ تو سائنسدانوں کی یہ گواہی ہے کہ دو سو من فی ایکڑ تک پیداوار ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر اس کا نصف بھی سمجھ لیا جائے۔ تو بھی سو من فی ایکڑ ہونی چاہیئے۔ لیکن ہمارے ملک میں اس وقت آٹھ دس من فی ایکڑ پیداوار ہو رہی ہے۔ کجا سات آٹھ من اور کجا سو من بہت بڑا فرق ہے۔ پس اگر صحیح طور پر زراعتی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے

فصلوں کی پرورش

کی جائے۔ تو موجودہ پیداوار سے آٹھ دس گنے پیداوار بڑھ سکتی ہے۔ اور موجودہ آبادی سے آٹھ دس گنا آبادی اس پیداوار سے پل سکتی ہے۔ ہماری زراعت میں جو خرابیاں ہیں۔ اگر وہ دور ہو جائیں۔ تو ہمارے ملک میں کبھی بھی خوراک کی کمی کی شکایت پیدا نہ ہو۔ ہندوستان میں کئی کروڑ ایکڑ زمین ہے۔ اگر فی ایکڑ ایک من کی بھی زیادتی ہو جائے۔ تو موجودہ کمی بہت آسانی سے پوری ہو سکتی ہے۔

اسلامی خلفاء کے زمانہ میں عوام کی ضروریات زندگی کا خاطر خواہ انتظام

اسلامی خلفاء کے زمانہ میں اس قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے یہ طریق جاری تھا۔ کہ انہوں نے ہر ایک کے لئے غلہ کپڑا اور دوسری

ضروریات زندگی کا خاطر خواہ انتظام

کیا ہوا تھا۔ اور ان کے زمانہ میں یہ طریق پوری تنظیم کے ساتھ جاری رہا۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں پورے طور پر مردم شماری کی گئی۔ اور آپ نے فیصلہ فرمایا کہ ہر ایک کو اس کی ضرورت کے مطابق غلہ اور کپڑا سال بھر کے لئے دے دیا جائے۔ اس کے نتیجہ میں وہ لوگ جن کے پاس زمینیں نہ تھیں۔ وہ بھی نہایت فارغ البالی کے ساتھ دن بسر کرتے تھے۔ کیونکہ وہ جانتے تھے۔ کہ ہم بھوکے اور ننگے نہیں رہیں گے پہلے تو میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق یقینی طور پر نہیں جانتا تھا۔ کہ آپ نے اس طریق کار پر عمل کیا تھا۔ یا نہیں۔ لیکن انہی دنوں جبکہ میں مولوی محمد یعقوب صاحب کو

ترجمۃ القرآن کا دیباچہ

لکھوا رہا تھا۔ مجھے تلاش کرتے کرتے یہ حوالہ بھی مل گیا۔ اور مجھے از حد خوشی ہوئی۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی پر عمل کیا ہے۔ بحرین عرب کا ایک علاقہ ہے۔ جو بہت خوشحال ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے وہاں تبلیغ کے لئے ایک مبلغ بھیجا اس نے وہاں اسلام کی تبلیغ کی۔ جس کے نتیجہ میں وہاں کا بادشاہ مسلمان ہو گیا۔ مسلمان ہونے کے بعد اس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لکھا کہ میں مسلمان ہو گیا ہوں۔ کچھ لوگ میری حکومت میں ایسے ہیں جو مسلمان نہیں ہیں۔ ان سے کیا سلوک کیا جائے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

کو اس کا خط جب ملا۔ تو آپؐ نے اس کو لکھوایا کہ جو لوگ مسلمان نہیں ہوئے خواہ وہ مجوسی ہوں یا عیسائی ہوں یا بُت پرست ہوں۔ ان کے مذہب میں دخل دینا جائز نہیں۔ ان کا فرض ہے کہ وہ گورنمنٹ کے ٹیکس ادا کریں۔ اور تم اپنے ملک کا جائزہ لو۔ اور ایسے تمام لوگ جن کے پاس زمینیں نہیں ہیں۔ ان کے غلے اور کپڑے کے لئے چار روپیہ مہینہ کا انتظام کرو۔ اس زمانہ میں چار روپے بہت بڑی چیز تھی۔ کیونکہ اس وقت روپے کی قیمت بہت زیادہ تھی۔ ایک روپے کا دس دس بیس بیس من غلہ آ جاتا تھا۔

دلی کے بادشاہ کا استاد

ابراہیم ذوق جو کہ مشہور ادیب ہے۔ اس کی تنخواہ چار روپے ماہوار تھی۔ آج ہمیں یہ بات سن کر ہنسی آتی ہے۔ ہمارا چوہڑا ڈلہوزی میں ۳۵ روپے ماہوار لیتا تھا۔ مگر گزشتہ زمانہ میں اتنی تنخواہ ہنسی کا موجب نہ تھی۔ کیونکہ اس وقت روپے کی قیمت بہت زیادہ تھی۔ اور اس وقت کے چار روپے آج کے سو روپے سے کسی طرح کم نہ تھے۔ بلکہ اب بھی جو علاقے ابھی پورے طور پر مہذب نہیں ہوئے وہاں چیزیں اتنی مہنگی نہیں ہیں۔ ہمارے ایک مبلغ نے لکھا ہے کہ یہاں بکری دو روپے میں بکتی ہے۔ اور ہمارے ملک میں مرغی کی قیمت اس وقت چار روپے ہے۔ کجا بکری اور کہاں مرغی۔ گویا وہاں کی دو بکریوں کے مقابلہ میں ہمارے ملک کی ایک مرغی بکتی ہے۔ یہاں عام دنوں میں بھی اچھا بکرا ۳۰ - ۳۵ روپے کو آتا ہے۔ تو جب چیزیں سستی ہوں تو تھوڑی تنخواہ بھی بہت ہوتی ہے۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے انتظام کر کے دکھا دیا۔ کہ

حکومت کا فرض

ہے کہ وہ لوگوں کے غلے اور کپڑے وغیرہ کا بندوبست کرے۔ بالشویزم یا کمیونزم جس رنگ میں غرباء کی ضرورتوں کو پورا کرنے کا دعوے کرتے ہیں اس سے ملک پر تباہی آتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہندوستان بلکہ ساری دنیا سے ہمارا انتظام بہتر ہے۔ ہماری جماعت ہر سال غرباء کے لئے غلہ کا انتظام کرتی ہے۔ اور ۱۹۴۲ء سے یہ انتظام ہوتا آ رہا ہے۔ لیکن ابھی ہم اس تنظیم کو صرف قادیان تک ہی چلا سکے ہیں۔ کیونکہ ہماری جماعت اس سے زیادہ بوجھ کی ابھی متحمل نہیں ہو سکتی۔ لیکن تمام دنیا میں کوئی ایک شہر بھی ایسا نہیں جس میں اس رنگ میں انتظام کیا گیا ہو۔ اللہ تعالیٰ جوں جوں ہمیں توفیق دیتا جائے گا ہم اس دائرہ کو وسیع کرتے جائیں گے۔ آجکل حکومتیں اپنا فرض صرف یہی سمجھتی ہیں۔ کہ وہ فوجوں کو تیار رکھیں۔ اور دوسرے ملکوں پر چڑھائیاں کرتی رہیں۔ حالانکہ حکومت کا اولین فرض یہ ہے کہ وہ

رعایا کے لئے روٹی اور کپڑے کا انتظام کرے

میرا خیال ہے۔ کہ اس وقت قادیان میں پچاس ساٹھ ایکڑ بلکہ اس سے کہیں زیادہ زمین فارغ پڑی ہے۔ اگر محلوں والے ہمت کریں۔ اور ان زمینوں میں ہل چلا کر ان میں گندم بو دیں۔ تو تھوڑی بہت جنس بھی ہو جائے۔

غریبوں کے کام آ سکتی ہے

اگر پچاس ایکڑ ہی ایسی زمین کاشت کر دی جائے۔ اور اس میں بارہ من فی ایکڑ کے حساب سے گندم پیدا ہو۔ تو چھ سو من گندم پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ دو سو آدمیوں کی غذا ہے۔ کیا دو سو آدمیوں کی جان بچانا کوئی

معمولی نیکی

ہے۔ لوگ ایک ایک آدمی کی جان بچانے کے لئے ڈاکٹروں کو بڑی بڑی فیسیں ادا کرتے ہیں۔

پس خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ وہ ان زمینوں کی کاشت کا انتظام کریں ان زمینوں میں ہل چلانے کے لئے وہ اردگرد کے احمدیوں سے مدد حاصل کریں۔ اور ان کو بلا کر یا ان سے بیل وغیرہ مانگ کر ان زمینوں میں ہل چلا دیں۔ ان کو بیج سلسلہ کی طرف سے دیا جائے گا۔

محنت اور مزدوری

خدام الاحمدیہ کر دیں۔

احمدی زمینداروں کا فرض

اسی طرح جہاں جہاں احمدی زمیندار ہوں ان کو چاہیئے کہ وہ

"غلّے کی پیداوار کو بڑھانے کی کوشش کریں"

میں جماعت کے مبلغین کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ وہ بیرونی جماعتوں میں تحریک کرتے رہیں کہ کوئی زمین خالی نہ پڑی رہے بلکہ کوئی نہ کوئی فصل اس میں ضرور بو دی جائے یہ جو تنگی کے سال ہیں۔ ان میں سال بھر میں ایک زمین سے دو فصلیں اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے ایک دو سال میں زمین خراب نہیں ہوتی۔ ہاں دوستوں کو اس طرح زیادہ توجہ دینی پڑے گی کہ ان زمینوں میں زیادہ سے زیادہ کھاد ڈالی جائے اور اس طرح زمین کی طاقت کو پورا کرتے رہیں۔ مثلاً اپلے جلانے بند کر دیئے جائیں تا کہ تمام کا تمام گوبر بطور کھاد استعمال کیا جا سکے۔ اسی طرح [illegible] کریں یعنی [illegible] وغیرہ اور دانے دار چارے بوئیں۔ باہر والے اگر ایسا ہی کرتے ہیں وہ سو فیصدی سے بھی زیادہ بلکہ بعض دفعہ ایک سو تیس یا ایک سو چالیس فیصدی تک زمین بو لیتے ہیں۔ اس طرح غلہ بھی زیادہ پیدا ہوتا ہے اور جانوروں کے چارے کی تکلیف بھی نہیں رہتی۔ اور اگر چارہ عام ہو جائے تو گھی اور دودھ بھی سستا ہو سکتا ہے۔

بچپن میں مجھے یاد ہے

کہ روپے کا ڈیڑھ سیر گھی ملتا تھا۔ اور اب قادیان میں ہی ساڑھے پانچ روپے تک پہنچا ہوا ہے۔ کہاں روپے کا ڈیڑھ سیر اور کہاں ساڑھے پانچ روپے سیر گویا نو دس گنے زیادہ گھی کی قیمت ہو گئی ہے پس ہمیں صرف گورنمنٹ پر ہی زور نہیں دینا چاہیئے بلکہ خود بھی کوشش کرنی چاہیئے اور تکلیف اٹھا کر غلہ بچانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اگر خود غلہ کے متعلق کوئی تکلیف نہ ہو تو ہمسایہ کی تکلیف کو دور کرنے کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ اور یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ آٹا یا گندم ضائع نہ ہو۔ میرا اندازہ ہے کہ عام طور پر شہری آدمی کو ایک وقت دو چھٹانک آٹے کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر دو چھٹانک اوسط لگائی جائے تو ایک خاندان کو جس کے پانچ ممبر ہیں صبح شام کے لئے سوا سیر آٹا کافی ہے۔ اور جو لوگ محنت کرنے والے ہوتے ہیں ان کے لئے ایک پاؤ کافی ہے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ ہمارے ملک میں چھاننے اور میدہ اور سوجی نکالنے کا بھی رواج ہے۔ اور عورتیں گوندھتے وقت اور پکاتے وقت بھی کچھ آٹا ضائع کر دیتی ہیں۔ پھر ایک روٹی کو قریباً سوا چھٹانک خشکہ بھی لگا دیتی ہیں۔ خشکہ لگانے سے روٹی جلدی پک جاتی ہے اور ان کو زیادہ دیر چولہے کے آگے نہیں بیٹھنا پڑتا۔ اگر عورتیں احتیاط سے روٹی پکائیں تو پچیس فیصدی آٹا بچ سکتا ہے۔ اس لئے میں

عورتوں کو بھی تحریک کرتا ہوں

کہ انہیں آٹا بچانے کی کوشش کرنی چاہیئے اگر اس وقت عورتیں پچیس فیصدی آٹا جو ضائع جاتا ہے بچالیں تو وہ ہمارے لئے اس معاملہ میں بہت بڑی مددگار ثابت ہوں گی اپنی قوم کا روپیہ بھی بچے گا اور غرباء کی امداد بھی آسانی سے ہو سکے گی۔ میں نے اندازہ لگایا ہے کہ قادیان میں اس وقت چودہ ہزار من غلہ خرچ ہوتا ہے۔ دکانداروں اور لنگر والوں کو بھی ملا لیا جائے تو قریباً ۴۵ ہزار من کا سالانہ خرچ ہے اور اس کا چوتھا حصہ سوا گیارہ ہزار من بنتا ہے اور سوا گیارہ ہزار کی قیمت آجکل ایک لاکھ روپے سے زیادہ ہے اگر ہم ہر سال ایک لاکھ روپیہ کی بچت کریں تو ہم سینکڑوں مربی کچھ با تنخواہ اور کچھ بغیر تنخواہ کے رکھ سکتے ہیں۔ جب ملکانہ میں ہم نے تحریک شدھی کا مقابلہ کیا۔ اس وقت ہمارے سینکڑوں مبلغ تبلیغ اسلام کا کام کر رہے تھے۔ لیکن ہمارا خرچ چند ہزار روپیہ کا ہوا۔ ہر شخص جو تبلیغ کے لئے جاتا تھا وہ اپنا ہی کھانا کھاتا اور دوسرے اخراجات بھی خود ہی برداشت کرتا سوائے ان اخراجات کے جو دوسرے کاموں کو سرانجام دینے کے لئے ان کو دیئے جاتے تھے دو سال تک ہم نے یہ مہم جاری رکھی۔ اور بعض اوقات ہمارے تین تین سو مبلغ ایک وقت کام کر رہے تھے۔ لیکن اس کے باوجود ہمارا چند ہزار روپیہ خرچ آیا۔ اگر اب بھی

ایک لاکھ روپیہ سالانہ بچت

ہو جائے تو ہم اس سے اسی طرح کے چار یا پانچ سو مربی آسانی سے رکھ سکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سال کے اندر اندر جماعت کو غیر معمولی کامیابی اور ترقی حاصل ہو سکتی ہے۔ یہ کوئی مشکل امر نہیں۔ انسان اگر تنگی سے گزارہ کرنا چاہے تو کر سکتا ہے ٭

درخواست دعا

میری اہلیہ دو ماہ سے سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(حافظ شیخ رحیم بخش آف موگا حال اوکاڑہ)

نکاتِ وجدانی!

سمجھاؤں تجھے کیونکر یہ نکتۂ وجدانی
بے عشق ہے تو فانی، ہو عشق تو لافانی!

اُس شخص کے ایماں میں کیا لذتِ ایمانی
آبا سے ملی جس کو میراثِ مسلمانی

نے ضربِ کلیمی ہے نہ جذبۂ شبیری
نے دانشِ برہانی نے رویتِ رحمانی

یا شورِ حکایت ہے یا زورِ روایت ہے
ہے ننگِ مسلماں کو یہ مردہ ہمہ دانی

بنیادِ صنم خانہ، سرمایۂ زندیقی
الہام سے بے بہرہ افکار کی جولانی

دیکھا نہ تجلّی کو سمجھا نہ نبوّت کو
صد حیف زمانے کے داناؤں کی نادانی

محروم تو اِس سے بھی محروم تو اُس سے بھی
اِک دانشِ برہانی اِک دانشِ "فرقانی"

تو دیکھ نہیں سکتا جو حسن ہے کانٹوں میں
افسوس تری آنکھیں ہیں رنگ کی زندانی

یہ دل بھی نہیں تیرا یہ جاں بھی نہیں تیری
یہ چیز بھی بیگانی وہ چیز بھی بیگانی!

تخلیقِ دلِ آدم اِس خاک سے بالا ہے
آفاق کی ہر شے ہے اس خاک کی زندانی

رہزن ہیں گل و لالہ دشمن ہیں لب و عارض
یہ جنسِ امانت ہے کر اِس کی نگہبانی!

زینت کہیں کانٹوں کی غازہ کہیں پھولوں کا
خونِ دلِ عاشق کی اللہ یہ ارزانی!

بس ایک نگاہِ یار اس عشق کا حاصل ہے
باقی ہے فسانہ یا افسونِ سخن دانی!

جو فقر ترے در سے پاتا ہے سرافرازی
وہ فقر شہنشاہی وہ فقر ہے سلطانی!

یہ مرحلہ شمشیری نہ مرحلہ تدبیری
آساں ہے جہاں گیری مشکل ہے جہاں بانی

اربابِ سیاست کی سلطانی میں چنگیزی
مومن کی خلافت ہے درویشی میں سلطانی

ایوانِ سلاطیں میں کب اتنی فراخی ہے
درویش کا لنگر ہے کونین کی مہمانی

کچھ عشق کے دنیا سے انداز نرالے ہیں
بانی ہے تمدّن کا اور خود ہے بیابانی

افرنگ کو بالآخر لے آئے خدا راس آئی
ایماں کی تہی دستی دولت کی فراوانی!!

جماعت احمدیہ چک منگلا ضلع سرگودھا کا چوتھا سالانہ تربیتی جلسہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ امسال بھی حسب معمول جماعت احمدیہ چک منگلا ضلع سرگودھا کا چوتھا سالانہ تربیتی جلسہ ۸-۹ اکتوبر کو منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی ۸ر اکتوبر کو بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ چک منگلا میں شروع ہوئی۔ علماء سلسلہ کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ مقامی جماعتوں کے علاوہ ربوہ۔ سرگودھا جھنگ اور چنیوٹ سے بھی احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ حاضرین کی تعداد آٹھ صد کے قریب تھی۔ یکصد کے قریب مستورات نے بھی شرکت کی۔

پہلا اجلاس ۸ر اکتوبر کو بعد نماز ظہر زیر صدارت مکرم مولانا احمد خاں صاحب نسیم منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد صدر صاحب موصوف نے فرمایا۔ حدیث میں آتا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جس مجلس میں میرا ذکر کیا جائے مجھ پر درود نہ بھیجنے والا بڑا بخیل ہے۔ سو میں احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ جلسہ کے دوران میں جہاں کہیں بھی حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر آئے احباب درود شریف ضرور پڑھیں۔

اس کے بعد مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت پر تقریر فرمائی۔ آپ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے انتہائی بلند مقام کا ذکر فرمایا۔

دوسرا اجلاس رات کے ۷ بجے زیر صدارت صاحبزادہ میاں رفیع احمد صاحب منعقد ہوا۔ پہلی تقریر صاحبزادہ صاحب موصوف نے خود فرمائی۔ آپ نے احمدیت کی غرض و غایت کو واضح کیا۔

دوسری تقریر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے فرمائی۔ آپ نے آیت مَثَلًا کَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ کی تشریح کرتے ہوئے ثابت کیا کہ اسلام ایک ایسا پھل دار درخت ہے جس کے پھلوں سے دنیا قیامت تک مستفید ہوتی رہے گی۔

تیسری تقریر مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ کمالات نبوت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات اقدس پر ختم ہو گئے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کچھ پایا آپ کی قوت قدسی کے طفیل پایا۔ صاحبزادہ صاحب کی صدارتی تقریر اور دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

تیسرا اجلاس ۹ر اکتوبر کو صبح آٹھ بجے زیر صدارت مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ مغربی پاکستان منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے فرمائی۔ دوسری تقریر مولوی عزیز الرحمٰن صاحب فاضل نے فرمائی۔ تیسری تقریر مکرم قاضی نذیر احمد صاحب نے فرمائی۔ اور بعض سوالات کا بھی جواب دیا۔

مکرم قاضی صاحب کی تقریر کے دوران محترم صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب اور مولانا جلال الدین صاحب شمس بھی ربوہ سے بذریعہ کار تشریف لے آئے۔ آپ کا شایان شان استقبال کیا گیا۔ صدارتی تقریر اور دعا کے بعد اجلاس ختم ہوا۔

چوتھا اجلاس بعد دوپہر دو بجے زیر صدارت محترم صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے کی تھی آپ نے اپنی زندگی کے بعض ایمان افروز اور دلچسپ حالات بیان فرما کر حاضرین کو محظوظ فرمایا۔ اس کے بعد مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے تقویٰ اللہ پر مختصر تقریر فرماتے ہوئے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ تقویٰ اللہ کو ہمیشہ اپنا شعار بنائیں۔ اسی کی وجہ سے غیبی تائید اور نصرت ملتی ہے۔

بعد ازاں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ و مبلغ انگلستان نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے وقت اسلامی دنیا کی زبوں حالی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے ایک عظیم الشان انقلاب دنیا میں رونما ہوا ہے۔ آپ کے متبعین کے ذریعے وہ لوگ بھی جن کے کانوں تک کبھی رسول کریمؐ کا نام بھی نہیں پہنچا تھا حلقہ بگوش اسلام ہو رہے ہیں۔

آخری تقریر صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جہاں لاکھوں اور معجزات ہیں وہاں حضورؑ نے اس دہریت کے دور میں جب کہ دنیا خدا تعالیٰ اور مذہب سے بیزار ہو چکی تھی از سر نو دنیا سے زندہ خدا زندہ رسولؐ اور زندہ قرآن منوایا اور ان کی عظمت کو دوبارہ دنیا میں قائم کیا۔ آپ نے احباب جماعت کو تلقین فرمائی کہ وہ بھی اپنی زندگیوں میں قرآن کریم کو مشعل راہ بنائیں کیونکہ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کئے بغیر دین اور دنیا میں انسان کامیاب نہیں ہو سکتا۔ بعد دعا جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

الحمد للہ علیٰ ذالک

میر رفیع احمد
انچارج جلسہ چک منگلا ضلع سرگودھا

جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے

نائیجیریا کے ایک صحافی کے اعزاز میں عصرانہ

احمدی مبلغین اسلام کا جیتا جاگتا نمونہ ہیں (نائیجیرین صحافی)

جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے نائیجیرین جرنلسٹ جناب اولہ باسی اجالہ کو ایک عصرانہ دیا گیا افتتاحی تقریر میں جناب بابو اللہ داد صاحب نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے ذریعے اسلام تمام دنیا میں پھیل رہا ہے اور دنیا کا کوئی گوشہ ایسا نہیں۔ جہاں اسلام کا پیغام پہنچانے کی سعادت جماعت کو حاصل نہ ہوئی ہو۔ مسٹر اجالہ نے اپنی تقریر میں جماعت کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ ہمارے براعظم افریقہ میں ہزاروں پاکستانی اور ہندوستانی آباد ہیں۔ لیکن ان کے کردار اتنے بلند نہیں جتنے اعلیٰ کردار کے مالک جماعت احمدیہ کے مبلغین ہیں ان مخلص نوجوانوں کے بلند اخلاق اور اعلیٰ کردار کی وجہ سے میرے ملک کے لوگ کافی متاثر ہیں۔ یہ لوگ اسلام کا جیتا جاگتا نمونہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں لوگ جوق در جوق داخل ہو رہے ہیں آپ نے بتایا کہ آج ایٹمک دور میں دنیا کو مذہب کی بڑی ضرورت ہے کیونکہ مذہب بغیر دنیا کی بقا ممکن نہیں۔ دنیا کو مذہب کا پیغام پہنچانے کا کام جماعت احمدیہ بڑے احسن طریق پر انجام دے رہی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی طرف سے دی گئی ایک دعوت میں مسٹر اجالہ نے بتایا کہ افریقہ میں جہاں کہیں بھی جماعت قائم ہے وہاں سوشل ویلفیئر کے ادارے بھی ضرور ہیں۔ جماعت نے اپنے خرچ سے ہال کالج اسکول اور دواخانہ قائم کئے ہوئے ہیں۔ ہم افریقن جماعت احمدیہ ان کی خدمات کی تہہ دل سے قدر کرتے ہیں۔ مسٹر اجالہ اپنی موٹر سائیکل پر تمام دنیا کا دورہ کر رہے ہیں۔ آج کل وہ اپنے حالات سفر پاکستان کے مشہور روزنامہ ڈان میں قسط وار تحریر کر رہے ہیں آپ نے کہا کہ میں اپنے حالات ایک کتاب کی صورت میں شائع کروں گا۔

اس تقریب کی صدارت جناب شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے فرمائی۔ (ناصر اقبال انچارج شعبہ نشر و اشاعت جماعت احمدیہ کراچی)

دو ضروری اعلان

(۱) رسالہ الفرقان بابت ماہ اکتوبر مورخہ ۱۵ر اکتوبر کو روانہ کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ اسے پوری طرح چیک کر کے بھیجا گیا ہے۔ لیکن تاہم اگر کسی دوست کو رسالہ موصول نہ ہو یا کسی جگہ دو رسالے پہنچ جائیں یا کسی دوست کا پتہ نامکمل ہو تو وہ بہت جلد مطلع فرماویں

(۲) جن خریدار حضرات کا چندہ ختم ہے ان کے نام رسالہ وی پی کر دیا گیا ہے۔ براہ کرم وہ اپنے وی پی وصول فرما لیں۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ نمبر

رسالہ الفرقان ماہ دسمبر [illegible] میں حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ کے حالات اور کوائف پر مشتمل ایک خاص نمبر شائع کر رہا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے اس جلیل القدر بزرگ کے بارے میں اپنے تاثرات و مشاہدات جلد قلمبند فرما کر برائے اشاعت ارسال فرمائیں۔ جملہ مقالات و منظومات پندرہ نومبر تک پہنچ جانی ضروری ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار
ابو العطاء جالندھری
ایڈیٹر الفرقان
ربوہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۰ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ

(ناظر اصلاح وارشاد)

ٹنڈر جلسہ سالانہ

مندرجہ ذیل ٹنڈرز دئے جانے مطلوب ہیں ٹنڈر یکم نومبر تک مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ کے نام پر پہنچ جانے ضروری ہیں۔

یہ ضروری نہیں کہ سب سے کم ٹنڈر والے کو ٹنڈر دیا جائے۔

(۱) گوشت بکری	(۵) آب رسانی
(۲) نانبائیاں	(۶) روشنی
(۳) آٹا گندھائی	(۷) باورچیاں
(۴) پیڑے کردائی	(۸) صفائی

(ناظم سپلائی ربوہ)

وصایا نہایت احتیاط سے تحریر کی جائیں

باوجود دو تین مرتبہ اعلان کرنے کے اور وصیتوں کے مضامین کے نمونے شائع کرنے کے اس وقت تک بھی بعض وصایا غلط الفاظ میں اور غلط مفہوم میں لکھی ہوئی آرہی ہیں۔ مجبوراً ایسی وصیتوں کو تکمیل و تصحیح کے لئے واپس کرنا پڑتا ہے۔ اور ان پر کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی اور خواہ مخواہ آٹھ آنے کا فارم وصیت ضائع ہو جاتا ہے اور ڈاک کے اخراجات دونوں طرف کے الگ ہو جاتے ہیں۔ لہذا ایک مرتبہ پھر احباب کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وصیتیں کرنے والے اور وصیتیں لکھنے والے احباب اُن تینوں مسودات کو پڑھ لیا کریں جو اخبار الفضل مجریہ ۱۲ر اگست کے صفحہ ۵ پر شائع کئے گئے ہیں۔ اور جو مسودہ ان کے مناسب حال ہو اس کے مطابق اور اسی کا تتبع کرتے ہوئے وصیت لکھا یا لکھوایا کریں۔ نیز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشادات اور دفتر کی ہدایات مندرجہ اخبار الفضل مجریہ ۱۳ر اکتوبر صفحہ ۴ کو بھی ملحوظ رکھا کریں۔ تاکہ بلاوجہ دفتر کے فارموں اور طرفین کے اخراجات ڈاک کا ضیاع نہ ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

جماعت احمدیہ فورٹ عباس کا تربیتی جلسہ

۱۲-۱۳ر اکتوبر کو نظارت اصلاح وارشاد کے دورہ کا پروگرام تھا۔ مکرم مولوی قمر الدین صاحب و مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ ۱۲ر کو فورٹ عباس پہنچ گئے۔ اور نمازوں کے اوقات میں درس و تدریس ہوتا رہا۔ ۱۳ر اکتوبر کو ایک جلسہ تجویز کیا گیا۔ جس میں مضافات چک ۲۲۳ چک ۲۱۳ چک ۱۷۱ وغیرہ کے احباب شامل ہوئے۔ مکرم جناب چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ قائمقام ناظر اصلاح وارشاد کی صدارت میں لیکچر ہوتے رہے۔ اختتام جلسہ پر صاحب صدر نے ایک مختصر تقریر فرمائی اور بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔ یہ جلسہ خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے کامیاب رہا۔

(چوہدری بشیر احمد باجوہ سیکرٹری اصلاح وارشاد فورٹ عباس)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط وکتابت کرتے وقت مینیجر کو مخاطب کیا کریں۔

مجلس انصار اللہ کراچی کا ماہانہ جلسہ

مجلس انصار اللہ کراچی کا ماہانہ اجلاس عام ۹ اخاء ۱۳۳۹ ہش مطابق ۹ر اکتوبر ۱۹۶۰ء بروز اتوار احمدیہ ہال میں زیر صدارت مکرم چوہدری احمد مختار صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کراچی منعقد ہوا۔ محمد شفیع خاں صاحب نے تلاوت قرآن پاک فرمائی اور زعیم اعلیٰ صاحب نے انصار سے عہد نامہ دہروایا۔ ازاں بعد مکرم محمد یٰسین صاحب لکھنوی منتظم عمومی نے گذشتہ اجلاس کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی مکرم جناب مرزا برکت علی صاحب نے ذکر حبیب کے موضوع پر ایمان افروز تقریر فرمائی بعد ازاں مکرم زعیم اعلےٰ صاحب نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعودؑ کے صحابہ کا وجود بڑا قیمتی ہے۔ اور چونکہ یہ دولت دن بدن کم ہوتی جاتی ہے۔ لہذا ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کی روایات کو خود انہی کی زبان میں محفوظ کر لیا جائے۔ چنانچہ آپ نے مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل کے سپرد یہ کام کیا کہ وہ صحابہ سے مل کر ان کی روایات قلمبند کریں اور پھر ان کو ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ انہی کی زبانی محفوظ کر لیا جائے تاکہ آئندہ نسلیں اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

اس کے بعد مکرم بابو اللہ داد صاحب نے "مادی ذرائع سے اللہ تعالےٰ کی شناخت" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور سائنس کی روشنی میں اللہ تعالےٰ کا وجود نہایت عمدگی سے ثابت فرمایا۔ اس کے بعد زعیم اعلےٰ صاحب نے تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیاوی علوم سے پورا فائدہ اٹھانے کے لئے روحانی علوم میں دسترس اور اللہ تعالےٰ سے تعلق بہت ضروری ہے۔ زعیم اعلےٰ صاحب نے چند انتظامی امور کی طرف بھی توجہ دلائی۔ بعد ازاں انصار اللہ کے اجتماع کے لئے نمائندگان کا انتخاب کیا گیا۔ اور عہد نامہ دہرانے کے بعد دعا پر جلسے کا اختتام ہوا۔

(آفتاب احمد بسمل منتظم نشر واشاعت مجلس انصار اللہ کراچی)

ویسٹ پاکستان پبلک سروس کمیشن لاہور

انتخاب و وظیفہ خواران برائے ٹریننگ بیرئیر فاریسٹ سروس کورس پاکستان فاریسٹ انسٹی ٹیوٹ پشاور۔ مالیت وظیفہ -/۱۲۵ ماہوار۔ تقرری پر تنخواہ ۲۵۰-۲۵-۵۰۰-۳۵-۸۵۰-۵۰/۲-۱۰۰۰۔ شرائط۔ بعد ٹریننگ پانچ سالہ ملازمت لازم سائنس یا زراعت کی ڈگری سیکنڈ ڈویژن۔ سواری کی مہارت۔ عمر ۱۸ تا ۲۲ سال ۱-۱۱-۶۰ کو۔ درخواستیں ۴-۱۱-۶۰ تک بنام سیکرٹری فارم و تفصیلات سات آنے کی ٹکٹ اور ڈاک والا واپسی لفافہ بھیج کر طلب کریں۔ (ناظر تعلیم)

پروگرام سال رواں قیادت تعلیم انصار اللہ

نصاب تقریری امتحان سہ ماہی آخر } (۱) نماز سادہ یعنی تشہد و سورہ فاتحہ۔ التحیات اور درود شریف۔ سجدہ و رکوع و بین السجدتین کی دعائیں سب انصار کو حفظ ہونی چاہئیں۔

(۲) جو ناخواندہ انصار گذشتہ سال کے پروگرام کے مطابق یسرنا القرآن پڑھ چکے ہوں۔ وہ قرآن مجید کا پہلا پارہ پڑھیں ورنہ یسرنا القرآن۔

(۳) ہر مجلس ناخواندہ انصار کو اردو لکھنا پڑھنا سکھانے کا انتظام کرے اور انصار میں سے کوئی رکن ایسا نہ ہو جو کم از کم اپنا نام نہ لکھ سکے۔

نصاب تحریری امتحان سہ ماہی آخر } آسمانی فیصلہ و چشمہ مسیحی۔ ہر دو کتب کا پرچہ جوابات کتابیں دیکھ کر آرام سے اپنے گھروں میں نصف دسمبر تک تیار کرکے احباب اپنے زعماء کو دیدیں۔

ہر دو امتحانات کا نتیجہ زعماء کرام جلسہ سالانہ سے قبل مرکز میں بصورت فرسٹ سیکنڈ و تھرڈ ڈویژن۔ البتہ اول و دوم کے فیصدی نمبر درج کر کے ارسال مرکز فرمائیں۔ (قائد تعلیم)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا لڑکا عزیزم سرفراز احمد طاہر کراچی میں سخت بیمار ہے۔ جملہ احباب کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (مستری راجو مہی محلہ دار الیمن۔ ربوہ)

(۲) خاکسار کے بڑے بھائی علی محمد صاحب کچھ دو سفر سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد عبد اللہ کلاتھ مرچنٹ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

(۳) قاضی محمد حفیظ اللہ خانصاحب کئی قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب موصوف کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں (عبید اللہ خاں بٹالوی ہومیوپیتھ کوچہ اسماعیل حسین گوال منڈی لاہور)

آئندہ جون تک اسلام آباد کیلئے نو ہزار ایکڑ اراضی حاصل کی جائیگی

زمین سے محروم ہونے والوں کو متبادل اراضی بھی دی جائیگی

راولپنڈی ۲۰ اکتوبر۔ سرکاری اعلان کے مطابق جون ۱۹۶۱ء کے آخر تک دارالحکومت اسلام آباد کے لئے نو ہزار ایکڑ زمین حاصل کر لی جائے گی۔ زمین کے حصول کے بعد کئی مرحلوں والے پنج سالہ منصوبے پر عمل شروع ہو جائے گا۔ دارالحکومت کے لئے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر جو اراضی حاصل کی جانے والی ہے۔ وہ پہلے ہی مخصوص کی جا چکی ہے۔

دارالحکومت کی ترقیاتی اتھارٹی کے آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۰ء میں واضح کیا جا چکا ہے۔ کہ دارالحکومت کے لئے مخصوص زمین کسی بھی وقت حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے مروجہ قیمت کے علاوہ پندرہ فی صد مزید دام بھی دیئے جائیں گے۔ مروجہ قیمت مقرر کرنے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا جائے گا۔ جنوری ۵۴ء سے دسمبر ۵۸ء تک زمین کی سالانہ اوسط قیمت نکال لی جائے۔ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ دارالحکومت کی ترقیاتی اتھارٹی کے حکم کے مطابق دارالحکومت کے لئے مخصوص زمین حاصل کریں۔ زمین حاصل کرنے سے پیشتر سرکاری اعلان شائع کرنا پڑے گا۔ جس کے ذریعے متعلقہ لوگوں کو دعوت دی جائے گی کہ وہ اپنی زمین کے معاوضے کا کلیم پیش کریں۔ اور اگر انہیں زمین کی پیمائش کے بارے میں کوئی شکایت ہو تو وہ بھی پیش کریں۔ ڈپٹی کمشنر کے فیصلے کے خلاف کمشنر راولپنڈی ڈویژن کے سامنے اپیل کی جا سکے گی۔ دوسری کسی عدالت کو اس معاملہ میں دخل دینے کی اجازت نہیں ہوگی

زمین کے حصول کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کی امداد کے لئے ڈائرکٹوریٹ آف لینڈ قائم کر دیا گیا ہے۔ جو زمین کا معاوضہ معین کرے گا بشرط ضرورت دوسرے مقامات میں زمین کے عوض زمین دینے کا انتظام کرے گا۔ اسی طرح بشرط ضرورت معاوضہ کے طور پر دکانیں اور مکانات (اگر کوئی مل سکے) دینے کا انتظام کرے گا۔ ورنہ معاوضے کے تمسکات جاری کر دے گا۔

اس وقت تک چک شہداد۔ چک بیرانگھ چک ماموری۔ بھکرال۔ اسامی بولا۔ کٹاریاں اور برقاما نامی دیہات کے باشندوں کے نام نوٹس جاری کئے گئے ہیں اور انہیں دعوت دی گئی ہے کہ وہ معاوضے کے لئے کلیم پیش کریں۔ اور انہیں پیمائش وغیرہ کے سلسلے میں کوئی اعتراض ہو تو حکومت کو اس سے مطلع کریں۔

مرکزی حکومت نے آج مارشل لا کا ضابطہ ۸۲ نافذ کیا ہے۔ جس کے مطابق دارالحکومت اسلام آباد کے مجوزہ علاقے میں آباد لوگوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی ذرعی زمین پر عمارت تعمیر نہ کریں۔ اور اس زمین سے کوئی درخت وغیرہ نہ کاٹیں۔ خلاف ورزی کرنے والوں کو تین سال قید سخت کی سزا دی جائیگی

۱۹۶۲ء تک باغی کچل دیئے جائینگے

جکارتا ۲۰ اکتوبر۔ وزیر دفاع انڈونیشیا نے ایک بیان میں کہا ۱۹۶۲ء تک انڈونیشیا کے سارے باغیوں کا قلع قمع کیا جا سکے گا۔ جس کے بعد پارلیمنٹ کے انتخابات کرائے جائیں گے آپ نے کہا جہاں تک مغربی نیوگنی کے مسئلے کا تعلق ہے سارے پر امن ذرائع اس مسئلے کو حل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ اب یہ مسئلہ فوج ہی کے ذریعہ حل ہو سکتا ہے

چھوٹی صنعتوں کو ۶ ہفتے کے اندر قرض کی سہولتیں مل جائیں گی!

ابتداء میں صرف بڑے بڑے شہر اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں گے

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ چھوٹی صنعتوں کی قومی کارپوریشن چھ ہفتے کے اندر اپنی قرضے کی سکیم پر عمل شروع کر دے گی۔ جس کے تحت پاکستان میں پہلی بار چھوٹی صنعتوں کو خام مال۔ زمین۔ عمارتی سامان اور مشینیں وغیرہ خریدنے کی سہولتیں حاصل ہو جائیں گی۔

کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر مسٹر این ایم فاروقی نے کل پی پی اے کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیوں اور امداد باہمی کی انجمنوں کے لئے قرضے کی حد ایک لاکھ جن فریقوں کے دو یا دو سے زائد حصے دار ہوں گے انکے لئے یہ پچاس ہزار ہوگی۔ اور جن کاروباری اداروں کا مالک صرف ایک شخص ہوگا اسے زیادہ سے زیادہ دس ہزار روپے قرض مل سکیں گے۔

مسٹر فاروقی نے انکشاف کیا کہ یہ قرضے پاکستان کی صنعتی مالی کارپوریشن کی وساطت سے دیئے جائیں گے۔ ابتداء میں قرض کی سہولتیں صرف بڑے شہروں مثلاً کراچی۔ لاہور ڈھاکہ اور پشاور تک محدود رہیں گی۔ بعد میں یہ سہولتیں چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں میں بھی حاصل ہو سکیں گی۔ قرضے صرف ایسی صنعتوں کو مل سکیں گے (۱) جو بجلی استعمال نہیں کرتیں اور جن میں تمام کام ہاتھوں سے ہوتا ہے (۲) جو بجلی یا کوئی اور قوت استعمال کرتی ہیں مگر ان میں بیس سے زائد افراد کام نہیں کرتے یا جن کا اثاثہ ایک لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو۔

پاکستان کی صنعتی مالی کارپوریشن ایسی صنعتوں کو بھی مدد دے گی جو مطلوبہ ضمانت مہیا کرنے سے معذور ہوں گی وہ ساز و سامان حاصل کر کے اسکی قیمت اقساط میں ادا کر سکتی ہیں صنعتی مالی کارپوریشن روپے کی شکل میں جو قرض دے گی۔ اس پر ساڑھے ۷ فی صد سود وصول کیا جائے گا۔

ملکہ کے دورہ پاکستان کے انتظامات

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ قصر بکنگھم کی ابتدائی جماعت پیر کو کراچی پہنچ جائے گی تاکہ ملکہ الزبتھ اور ڈیوک آف ایڈنبرا کے دورہ پاکستان کے انتظامات کو آخری شکل دے سکے یاد رہے۔ ملکہ اور ڈیوک فروری میں پاکستان آنے والے ہیں وہ کراچی کے علاوہ ڈھاکہ اور لاہور بھی جائیں گے اور اٹھائیس فروری کو واپس روانہ ہو جائیں گے۔

۳۰ تیس غیر ملکی طلباء پاکستان پہنچ گئے

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ تیس غیر ملکی طلباء پاکستان کے میڈیکل کالجوں میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ یاد رہے پاکستان کے میڈیکل کالجوں میں غیر ملکی طلباء کے لئے چالیس نشستیں رکھی گئی ہیں۔ پاکستان ایشیا اور افریقہ کے ایسے ملکوں کے لئے یہ سہولت دے رہا ہے جن میں اعلیٰ تعلیم کا انتظام نہیں۔

اعلان نکاح

عزیز ڈاکٹر منور احمد صاحب ایم۔ بی بی ایس ابن مکرم صوبیدار عزیز احمد صاحب کا نکاح عزیزہ قدسیہ بیگم صاحبہ ایم۔ اے بنت مکرم میجر ڈاکٹر محمد عبدالرحمان صاحب کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم بابو شمس الدین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور نے مورخہ ۱۶ ستمبر سنہ ۶۰ء مسجد احمدیہ پشاور میں پڑھا احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین +

(پیر عقیل احمد دفتر ایڈیٹر ربوہ)

ولادت

میرے بھانجے شیخ حمید احمد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۶۰ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔

(شیخ عبدالقیوم چنیوٹ ایجنٹ الفضل)

لیڈر

(بقیہ صلہ)

علم کے مطابق ان مسائل کو اختیار کرنے کی آزادی ہونی چاہیئے۔ رفع یدین۔ رفع سبابہ ایسی باتیں آمین بالجہر پر جھگڑے کرنے کا زمانہ گزر چکا ہے۔ آج اسلامی روح کو زیادہ سے زیادہ ترویج دینے کی ضرورت ہے چاہیے کہ ہمارے اہل علم حضرات اسلامی اخلاق کے اصولوں کو اپنے اعمال کے ذریعہ مسلمانوں میں پھیلائیں تاکہ معاشرہ میں جو بداخلاقی کی گندگی در آئی ہو گئی ہے۔ وہ دھوئی جا سکے اور ایک طیب اور پاک اسلامی معاشرہ نشو و نما پائے جو غیروں کے لئے بھی باعث کشش ہو۔

مستحق طلبہ کو وظائف دینے کی سکیم منظور کر لی گئی

زیادہ وظائف مڈل اور ہائی سکول کے طلباء کو ملیں گے

راولپنڈی ۱۲ اکتوبر۔ صدارتی کابینہ نے کل مختلف سطح پر تعلیم حاصل کرنے والے مستحق طلبا کو سرکاری وظیفے دینے کی عظیم سکیم کی منظوری دی ہے۔ وظیفے صلاحیت کی بنیاد پر دئے جائیں گے۔ اور اسی فی صد وظیفے ایسے طالب علموں کو دئے جائیں گے۔ جن کے والدین تھوڑی آمدنی کے مالک ہیں۔

کابینہ کا ہفتہ وار اجلاس صدر محمد ایوب خاں کی صدارت میں منعقد ہوا تھا۔ جس میں وظیفوں سے متعلق وزارت تعلیم کی تیار کردہ سکیم کی منظوری کا اعلان کر دیا گیا۔ اس سکیم کے تحت جن طلبہ کو وظیفے دئیے جائیں گے۔ ان میں وہ طالب علم بھی شامل ہیں جو ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے جائیں گے۔ وظیفہ پانے والے طلبہ میں اقامتی۔ غیر اقامتی اور پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ شامل ہوں گے۔ اسی طرح پی کیڈٹ کالجوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ بھی ان وظیفوں کی اس سکیم میں صلاحیت کو قیادت کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ وظیفے صرف ایسے لڑکوں اور لڑکیوں کو دئیے جائیں گے جو ہر لحاظ سے ان کے مستحق ہوں گے ایسے وظیفوں کی سفارش تعلیمی کمیشن نے اپنی رپورٹ میں پیش کی تھی۔ یہ وظیفے پرائمری تعلیم کے بعد تعلیم کے ہر مرحلے میں دئیے جا سکیں گے۔ وظیفوں کی رقم ضروریات زندگی کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو ملحوظ رکھ کر متعین کی گئی ہے اور اس امر کا خیال رکھا گیا ہے کہ طلبہ کے سارے اخراجات وظیفے ہی سے پورے ہو جائیں اور انہیں کسی اور ذریعے سے امداد حاصل کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اس کے علاوہ وظیفے کی مقررہ رقم تعلیمی سال کے شروع میں بھی دی جا سکے گی تاکہ غریب طالب علم ابتدائی اخراجات سے عہدہ برآ ہو سکیں گے۔

وظیفوں کی اس سکیم میں لڑکیوں کی تعلیم کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ لڑکیوں کو عام تعلیم کے علاوہ پیشہ ورانہ کورسوں کے لئے بھی وظیفے دئیے جائیں گے۔ جو طالب علم ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں جا کر تعلیم حاصل کریں گے ان کے لئے وظیفے کی اتنی رقم مقرر کی جائے گی کہ کالج کی فیس۔ ہوسٹل کے اخراجات کتابوں کی قیمت اور دوسرے ضمنی اخراجات بخوبی پورے ہو سکیں۔ اس کے علاوہ وہ سال میں ایک دفعہ اپنے گھر جا سکیں گے اور ان کے آنے جانے کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی پہلے دس فی صد وظیفے محض صلاحیت کی بنیاد پر دئیے جائیں گے یہ وظیفے دیتے وقت اس امر کا قطعاً کوئی خیال نہیں کیا جائے گا۔ کہ طلباء کے والدین کی آمدنی کیا ہے؟ دوسرے دس فی صد وظیفے ایسے طالب علموں کو دیئے جائیں گے۔ جن کے والدین کی آمدنی ایک ہزار ماہوار تک ہو۔ باقی ماندہ اسی فی صد وظیفے ایسے طلبہ کو دیئے جائیں گے جن کے والدین کی آمدنی پانچ سو روپیہ ماہوار سے زیادہ نہ ہو۔ توقع ہے کہ دوسرے پنج سالہ منصوبے میں مشرقی پاکستان کے لئے پچھتر لاکھ روپیہ مغربی پاکستان کے لئے پچھتر لاکھ روپیہ اور کراچی کے لئے پانچ لاکھ روپیہ وظیفوں کی شکل میں دیا جائے گا۔ وظیفے زیادہ تر مڈل اور ہائی سکول کے طلباء کو دیئے جائیں گے۔

درخواست دعا

میں کچھ عرصہ سے چند عوارض کی وجہ سے علیل رہتا ہوں۔ درویشان قادیان بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ اور خدمت دین کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(ڈاکٹر نور الدین بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

سالانہ اجتماع کے موقع سے فائدہ اٹھائیں

سالانہ اجتماع کے موقع پر اپنی ضرورت کی ادویات وغیرہ خرید کر اپنا ڈاک خرچ بچائیں۔

(۱) "بے بی ٹانک" بچوں کا یہ عظیم ٹانک تعارف کا محتاج نہیں۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں بچوں کو یہ ٹانک ضرور استعمال کرانا چاہیئے۔ اس سے بفضلہ تعالیٰ کمزور سے کمزور بچے بھی خوب موٹے تازے اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں بچوں کے دستوں، قے، بدہضمی، ہڈیوں اور اعضاء کی کمزوری، دانتوں کی خرابی اور سوکھے پن (سایہ) وغیرہ کا بہترین علاج ہے بچوں والے ہر گھرانے میں اس دواء کا ہونا ضروری ہے قیمت ایک ماہ کورس -/۳ روپے پندرہ روزہ کورس -/۱/۱۲

(۲) "برین ٹانک" دماغی تھکان اور حافظہ کی کمزوری کا بہترین علاج ہے طلباء اور دماغی کام کرنے والے احباب کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس -/-/۳ روپے پندرہ روزہ کورس -/۱۲/۱ روپے

(۳) "جنرل ٹانک" (رجسٹرڈ) زیادہ محنت، تفکرات اور پریشانیوں کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی دماغی اور اعصابی کمزوری کے لئے اکسیر ہے اس سے طبیعت میں شگفتگی اور تازگی آتی اور کام کرنے کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس -/-/۴ روپے پندرہ روزہ کورس -/۴/۲ روپے۔

(۴) "سپیشل ٹانک" جسمانی رطوبتوں کے بکثرت ضائع ہونے یا کسی شدید بیماری سے پیدا ہونے والی انتہائی کمزوری لاغری۔ کمی خون اور "خاص کمزوری" کے لئے اکسیر ہے خاص طور پر جب کمزوری کی وجہ سے پسینے آتے ہوں کانوں میں سائیں سائیں، سر میں چکر اور حوصلہ پست ہو یہ دوا حیرت انگیز طور پر کمی خون کو پورا کر کے صحت اور قوت کو بحال کر دیتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس -/-/۵ روپے پندرہ روزہ کورس -/۱۲/۲ روپے

حیوانات کی دوائیں

(۱) "اکسیر بچا" جانوروں کے اپھارہ کا شہرۂ آفاق علاج۔

(۲) "اکسیر گل گھوٹو" جانوروں کے خناق کی کامیاب دواء۔

(۳) "اکسیر منہ کھر" حیوانات کے منہ اور پاؤں کی بیماری کی اکسیر دواء۔

(۴) "اکسیر کنار" حیوانات کی بدہضمی کا علاج جس کے ساتھ کھانسی وغیرہ بھی ہو۔

ہر دواء کی قیمت فی پیکٹ ۱۲/ فی درجن صرف چھ روپے

(نوٹ) علاوہ ازیں بایوکیمک ادویات لوکل وامریکن ہر قسم کی ہومیوپیتھک ادویات ۶ طاقت سے ۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰ اور ایک لاکھ طاقت تک۔ مدر ٹنکچرز۔ آئنگ شوگر۔ گولیاں ٹکیاں وغیرہ اور ہومیوپیتھی ابتدائی اور معیاری لٹریچر مناسب نرخوں پر ہمارے ہاں سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

مینیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

اعانات الفضل:-

(۱) محترمہ والدہ صاحبہ میجر سید محمود احمد شاہ صاحب ۹۷ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی ۵ نے اپنے لڑکے عزیزم لیفٹیننٹ کرنل سید ممتاز احمد صاحب کے نکاح کی خوشی میں مبلغ -/۱۰ روپے بطور اعانت ارسال کئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ موصوفہ کے لئے یہ خوشی مبارک کرے۔

(۲) محترمہ بیگم صاحبہ مسعود احمد رشید ۱۴ ایبی کوئن روڈ لاہور نے اپنے خاوند مرحوم شیخ مسعود احمد رشید صاحب کی طرف سے مبلغ ۵/ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ دے آمین

(۳) محترم محمد اسلم صاحب امتیاز نے ایک مضمون بنیادی جمہوریت کے موضوع پر لکھا تھا ضلع سیالکوٹ کے انعامی مقابلہ میں سوئم رہا ہے۔ مبلغ پچاس روپے انعام حاصل کرنے کی خوشی میں محترم محمد اسلم صاحب امتیاز نے مبلغ -/۵ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم موصوف کو دینی و دنیاوی ترقی عطا فرمائے۔

(مینیجر)

ضروری اعلان

جو انصار مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں شمولیت کی غرض سے ربوہ تشریف لا رہے ہیں ان میں سے جو احباب اچھی قرأت کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کر سکتے ہوں۔ یا عربی، فارسی، اردو اور پنجابی کی نظمیں خوش الحانی سے پڑھ سکتے ہوں وہ اپنے اسماء سے فوری طور پر خاکسار کو مطلع فرمائیں (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)